السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاایک شخص اگرخاندان میں اکیلااہل حدیث ہواہووہ انتظارکرے کہ اس کے معیارکے لوگوں میں رشتہ کرے ۔کیارشتہ داری کےلئےٴ برہمن اوراچھوت اورشودرکاتصوراسلام دیتاہے ؟

اگریہ سب اسلام میں نہیں تواہل حدیث میں یہ امراض کیوں ہیں ۔اس کے خلاف تحریک جوکہ صرف اہل حدیث کوچلانی چاہیے کیوں نہیں ۔کیوں کہ جب تک معاشرہ میں ذات برادریوں اورپیشوں کاہندوانہ زہرموجودہوگا۔اسلام کووہ انقلابی اثرنہ ہوگا۔میں پنجاب اورسندھ کے لوگوں کامطالعہ کرتاہوں تومجھے معاشرت کے لحاظ سے ان میں اورہندووں میں فرق نظرنہیں آتاجب کہ عرب ممالک میں پیشے کوبالکل بُرانہیں سمجھاجاتاکویت کے سفیرکے نام کے ساتھ ''النجار''کالفظ آتاہے کئی مشہورلوگوں کے قبیلوں کانام ''الحداد'' ہے مگروہاں وہ کوئی گھٹیاشمارنہیں ہوتے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سائل کے جذبات بڑے صحیح اورٹھیٹھ اسلامی ہیں ۔کاش تمام مسلمان بالخصوص سب اہل حدیث انہی جذبات کے حامل اوران کے تقاضوں سے عہدہ برآہونے کے اہل ہوجائیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص845

محدث فتویٰ